اُردو

یووک بھارتی

بارھویں جماعت

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر۔نمبر۱۶/۴۳) ایس ڈی-۴ مورّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ رابطہ کار کمیٹی کی ۳۰/جنوری ۲۰۲۰ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو تعلیمی سال ۲۱-۲۰۲۰ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

زباندانی کے نئے نصاب کے مطابق

اُردو

یووک بھارتی

بارھویں جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

R6Y3A8

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code کے ذریعے ڈیجیٹل درسی کتاب، اسی طرح درس وتدریس کے مواد کے لیے مفید سمعی وبصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن : 2020
پہلا اصلاح شدہ ایڈیشن : 2021

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
نئے نصاب کے مطابق مجلسِ مطالعات وادارت اور مجلسِ مشاورت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ مذکورہ منڈل کے ڈائرکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

مجلسِ مطالعات وادارت

- ڈاکٹر سیّد یحییٰ نشیط (صدر)
- سلیم شہزاد (رکن)
- سلام بن رزّاق (رکن)
- احمد اقبال (رکن)
- ڈاکٹر قمر شریف (رکن)
- ڈاکٹر سیّد صفدر (رکن)
- ڈاکٹر محمد اسداللہ (رکن)
- ڈاکٹر ناصرالدین انصار (رکن)
- خان حسنین عاقب محمد شہباز (رکن)
- خان نویدالحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

مجلسِ مشاورت

- خان انعام الرحمٰن شبیر احمد
- سیّد امجدالدین وقارالدین قادری
- خان عارفہ نویدالحق
- محمد عالم ندوی
- محمد ابراہیم حسین لکمیشور
- یوسف دیوان
- اعظمی محمد یٰسین محمد عمر
- شمیم اقبال مومن
- فاروق سیّد
- ظفر عابد محمد مصطفیٰ
- سیّد خالد سیّد اکبر علی

Co-ordinator:
Khan Navedul Haque Inamul Haque
Special Officer for Urdu, Arabic & Persian,
Balbharati

Production:
Shri Sachchitanand Aphale,
Chief Production Officer
Shri Rajendra Chindarkar,
Production Officer
Shri Rajendra Pandloskar,
Asstt. Production Officer

D.T.P. & Layout:
Sayyed Asif Nisar,
Yusra Graphics,
Shop No. 5, Anamay Building,
305, Somwar Peth, Pune - 411 011.

Cover: Shri Vivekanand Patil

Paper: 70 GSM Cream Wove

Print Order:

Printer:

Publisher

Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 400 025.

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،
اور ان سب میں
اُخوّت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَتَ - بھاگیَہ وِدھاتا۔

پَنجاب، سِندھ، گُجرات، مَراٹھا،
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آشِس ماگے،
گاہے تَو جَیَہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایَک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیَہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اِس وِرثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

عزیز طلبہ!

بارھویں جماعت میں آپ کا استقبال ہے۔ اس جماعت میں آموزش کے لیے نئے طرز کی مشقی سرگرمیوں کے ساتھ 'اُردو یووک بھارتی' آپ کو پیش کرتے ہوئے ہمیں بڑی مسرّت ہورہی ہے۔

سننے اور مشاہدہ کرنے سے زیادہ عملی طور پر حل کی گئی سرگرمیاں آپ کے ذہن پر دیرپا اثر مرتسم کریں گی۔ اس کتاب میں نئی سرگرمیوں کو شامل کیا گیا ہے اور ان کی تعداد بھی زیادہ سے زیادہ رکھی گئی ہے۔ کتاب کی آموزش کے لیے اساتذہ کے ساتھ ساتھ آپ اپنے سرپرستوں سے بھی مدد حاصل کیجیے۔ مذکورہ کتاب میں شامل اسباق، نظمیں، مشقی سرگرمیاں، اضافی مطالعہ وغیرہ اپنے طور پر پڑھ کر بھی آپ لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ اپنی کوششوں سے ان تمام امور کی خواندگی کریں گے اور ان سے لطف اندوز ہوں گے۔

اُردو صرف ایک مضمون کا نام نہیں ہے۔ اس کا ہماری تہذیبی زندگی سے گہرا رشتہ ہے۔ صحیح نظریۂ حیات کی تدریجی تشکیل اور سرمایۂ فکر میں اضافے کے لیے زبان کا مطالعہ انتہائی ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ادب کا مطالعہ حصولِ مسرت کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ آپ اپنی روزمرہ زندگی میں ہمیشہ مادری زبان اُردو کا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسکول میں آپ دیگر مضامین اُردو زبان ہی میں پڑھتے رہے ہیں۔ زبان استعمال کرنے کے تعلق سے معیاری اُردو زبان پر زیادہ زور دیا جانا چاہیے۔ آپ کو اُردو مضمون پر جتنا عبور حاصل ہوگا، دوسرے مضامین کو سمجھنا اتنا ہی آسان ہوگا۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ زبان و ادب کے مطالعے کا مؤثر ترین ذریعہ نصابی کتابیں ہیں۔ ہمارا مقصد آپ میں خود اعتمادی پیدا کرنا ہے۔ اس کتاب میں شامل سرگرمیوں اور اسباق کو اس انداز سے ترتیب دیا گیا ہے کہ آپ زبان کو بہتر طور پر استعمال کرسکیں۔ اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ آپ مختلف ادبی اصناف اور قدیم و جدید ادبی رجحانات سے روشناس ہوں۔ آپ میں صالح معاشرتی نقطۂ نظر پیدا ہو اور ادبی ذوق پروان چڑھے۔ ان کے ذریعے نئے علوم و فنون حاصل کرنے کی لگن پیدا ہو اور آپ کی تفہیم، تخلیق، تخیل اور غور و فکر کی صلاحیت میں اضافہ ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لیے درسی کتاب میں موجود مشقی سرگرمیوں میں آپ زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اس کتاب کی آموزش کے دوران آپ کو جو بھی مشکل یا پریشانی محسوس ہو بلا خوف اپنے استاد کے سامنے اس کا اظہار کریں۔ اس کتاب میں ایسی کئی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے آپ بذاتِ خود علم حاصل کرنے کے قابل بن سکیں گے۔ ان سرگرمیوں میں آپ جتنا حصہ لیں گے اتنا ہی زیادہ آپ کے علم میں اضافہ ہوگا۔

Q.R. کوڈ کے ذریعے زبان و ادب سے متعلق مزید اضافی اور کارآمد معلومات آپ کے لیے معاون ثابت ہوگی۔ مختلف ویب سائٹ پر جاکر اپنے طور پر بھی معلومات حاصل کرنے کی عادت بنالیں۔

کتاب کے مواد کے بارے میں آپ کے تاثرات جان کر ہمیں بہت خوشی ہوگی۔ سال بھر آپ کی آموزش مسرت بخش رہے، یہی ہماری اُمید ہے۔

آپ کی عمدہ تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے نیک خواہشات!

(وویک گوساوی)

ڈائرکٹر

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و

ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

پونہ۔

تاریخ: ۲۱ر فروری ۲۰۲۰ء

بھارتیہ سَور: ۲ر پھالگن ۱۹۴۱

ہدایات برائے اساتذہ

بارھویں جماعت کی درسی کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ پچھلی درسی کتابوں سے قدرے مختلف ہے۔ بچوں کے لیے مفت اور لازمی حق تعلیم کے قانون ۲۰۰۹ء کے مطابق از سرِ نو مرتب شدہ تعلیمی نصاب ۲۰۱۲ء کی روشنی میں تشکیلِ علم کے نظریے کے مطابق نیز خصوصی توجہ کے مستحق طلبہ کی ضروریات کے پیشِ نظر تعلیمی سرگرمیوں کو اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ لہٰذا تدریس کے دوران درج ذیل اُمور کا لحاظ رکھا جائے تو سیکھنے اور سکھانے کا عمل منفعت بخش ہوگا۔

۱۔ درسی کتاب کی مشمولات : مروّجہ طریقے کے مطابق اس کتاب میں نثر و نظم کا متن دو علیٰحدہ حصوں میں شامل کیا گیا ہے۔ نثر کے حصے میں داستان، ناول، افسانہ، خود نوشت، مضمون، ڈراما، سفرنامہ، زبان اور ادب پر مبنی لسانی متن کی اصناف کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ہر سبق کے شروع میں 'پیش درس' کے تحت ان اصناف کا تعارف گیارھویں جماعت میں شامل ہے تاکہ طلبہ سبق کی متعلقہ صنف سے بخوبی واقف ہو جائیں۔ یہاں اس سلسلے کو مزید آگے بڑھایا گیا ہے۔

اُردو نثر کے ابتدائی نمونے داستانی ادب میں ملتے ہیں۔ اس لیے محمد حسین جاہ کی 'طلسم ہوش رُبا' سے ایک اقتباس لیا گیا ہے جو اُردو نثر کے ابتدائی نمونوں میں سے ہے۔ 'طلسم ہوش رُبا' ۱۸۵۷ء میں لکھی گئی تھی اس لیے اس زمانے کے املا، نثری اسلوب اور آج کے نثری اسلوب میں فرق ہے۔ 'طلسم ہوش رُبا' سے ماخوذ اس سبق میں قصداً قدیم املا اور طرز کو جوں کا توں رکھا گیا ہے تاکہ طلبہ قدیم و جدید اُردو نثر کے فرق سے واقف ہو سکیں۔ حصۂ نظم میں ابنِ نشاطی کی مثنوی بھی قدیم اُردو کا نمونہ ہے۔ اساتذہ اُردو کے ان قدیم نمونوں کو پڑھاتے وقت اُردو کے تاریخی مدارج کو بھی پیش کریں تاکہ طلبہ ازخود سیکھنے کی طرف مائل ہوں اور ہمہ وقت سیکھتے رہنے کا شوق اِن میں پروان چڑھے۔

۲۔ تناؤ کے بغیر اکتساب : کتاب کی نثری اور منظوم مشمولات کے انتخاب کے وقت اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ یہ دلچسپ اور زبان کے روزمرہ کے پیشِ نظر بارھویں جماعت کے طلبہ کی فہم کے عین مطابق ہوں۔ اس سے طلبہ ذہنی تناؤ کے بغیر ان کا اکتساب کر سکیں گے۔ اساتذہ کو دورانِ تدریس جماعت میں ایسا اکتسابی ماحول تیار کرنا ہوگا جس سے طلبہ سبق میں دلچسپی لے کر ازخود زبان و ادب کی آموزش کی طرف مائل ہوں اور اپنے طور پر تشکیلِ علم کا تجربہ حاصل کریں۔

۳۔ عالم کاری : آج سائنس کی ترقی اور الیکٹرانک وسائل کی وجہ سے ہماری وسیع دنیا ایک چھوٹے سے گاؤں میں تبدیل ہو گئی ہے۔ دور دراز کے خطّوں کی معلومات چند لمحوں میں ہم تک پہنچ جاتی ہے۔ ایسی صورت میں دنیا کے ادبی حالات سے باخبر رہنا بھی ضروری ہے۔ ہماری درسیات اور نصاب کے موجودہ تقاضے کا خیال رکھتے ہوئے بارھویں جماعت کی درسی کتاب میں آغا حشر کاشمیری کا ڈراما 'رستم و سہراب' شامل کیا گیا ہے تاکہ طلبہ اُردو ادب کے ساتھ ساتھ غیر ملکی ادب و تہذیب سے آگاہ ہو سکیں۔ اس کے علاوہ اضافی معلومات کے خاکے اور متعلقہ سبق سے مربوط مزید اضافی معلومات طلبہ کو فراہم کی جا سکتی ہیں۔ تدریس کا حصہ بنانے کے لیے ان خاکوں پر بھی سرگرمیاں تیار کی جا سکتی ہیں۔

۴۔ سرگرمی اساس اسباق : اس درسی کتاب میں اسباق اور منظومات کا انتخاب کچھ اس طرح عمل میں لایا گیا ہے کہ طلبہ دورانِ تدریس ازخود تشکیلِ علم کر سکیں۔ ان اسباق میں سکھانے سے زیادہ سیکھنے پر زور دیا گیا ہے۔ آپ بحیثیت تسہیل کار صرف تسہیل کاری ہی کرتے رہیں تو طلبہ زبان و ادب کی مستند معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ کتاب کے بعض اسباق انٹرنیٹ اور دیگر الیکٹرانک میڈیا سے بھی جوڑے جا سکتے ہیں۔ ان سے متعلق معلومات آپ انٹرنیٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔ آپ ایسی ہی معلومات حاصل کرنے کے لیے طلبہ کو آمادہ کریں تاکہ آپ کی تدریس اور طلبہ کی آموزش پُرلطف ہو سکے۔

۵۔ زبان کی صلاحیتوں کے فروغ پر زور : کتاب کے اسباق کے انتخاب میں اس امر کی طرف توجہ دی گئی ہے کہ طلبہ میں زبان کی چاروں صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہو۔ اسباق میں بالخصوص بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت کو اُبھارنے کے لیے خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ توقع ہے کہ آپ ان صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے کمرۂ جماعت میں معیاری زبان بولنے کی مشق کرائیں گے تاکہ طلبہ معاشرے میں معیاری زبان میں گفتگو کریں اور اُردو

تہذیب کی نمائندگی کرسکیں۔

۶۔ معانی و اشارات : اسباق میں آنے والے مشکل لفظوں، حوالوں اور لفظی ترکیبوں کے معانی کی وضاحتوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں الفاظ کے لغوی مفاہیم متن کے پس منظر میں واضح کیے گئے ہیں۔ کہیں لفظوں کا پرانا املا یا تلفظ ہو تو اسے بھی اس حصے میں وضاحت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ لغوی اور مرادی معانی کی تفہیم متن کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرتی ہے۔ مشقوں میں بھی کچھ سرگرمیاں ایسی ہیں جن میں مشکل لفظوں کے معنیٰ یا ان کے مترادفات پوچھے گئے ہیں۔ آپ کے لیے ضروری ہے کہ معانی و اشارات کے حصے پر توجہ دے کر طلبہ کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کریں۔ آج کل موبائل پر اُردو کی مختلف لغات آسانی سے دستیاب ہیں اور ان کا استعمال بھی نہایت آسان ہے۔ ان لغات کے ذریعے مترادف اور ہم معنیٰ الفاظ تلاش کرنے کے لیے آپ طلبہ کو اس جانب راغب کرسکتے ہیں۔

۷۔ مشقی سرگرمیاں : پچھلے تین برسوں سے دسویں جماعت اور دو برسوں سے بارھویں جماعت کے امتحانات کے لیے 'سرگرمی نامہ' استعمال کیا جارہا ہے۔ اِس درسی کتاب کی مشقی سرگرمیاں سرگرمی نامے کے مطابق بنائی گئی ہیں۔ اِن میں سوال بلا سوالیہ نشان (Question without question mark) کے نظریے کو اپنایا گیا ہے۔ مشقی سرگرمیوں میں تنوّع پیدا کرنے اور انھیں جاذبِ توجہ بنانے کے لیے شبکی خاکے، رواں خاکے، شجری خاکے، جدولی تقسیم اور معروضی جوابات کی تکنیک پر زور دیا گیا ہے۔ مشقی سرگرمیوں میں نئی نئی تکنیکیں متعارف کرائی گئی ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ کی مدد سے یہ مشقی سرگرمیاں طلبہ کی تشکیلِ علم کی صلاحیت میں قابلِ لحاظ اضافہ کرنے میں معاون ثابت ہوں گی اور ان کی وجہ سے قدر پیمائی اور آموزش کے ماحصل میں مزید سہولت ہوگی۔ یہ تمام خاکے 'سرگرمی نامے' کو مدنظر رکھ کر تیار کیے گئے ہیں۔ **کچھ زائد مشقی سرگرمیاں تفہیمِ سبق کے لیے بطورِ خاص شامل کی گئی ہیں اور بعض کو مسابقتی امتحانات کے طرز پر تیار کیا گیا ہے۔** استحسانی سرگرمیوں کا مقصد نظم و نثر کی تفہیم و تشریح کے علاوہ پسندیدگی اور شعر و ادب کے جمالیاتی پہلو سے لطف اندوزی بھی ہے۔

۸۔ عملی قواعد : اسباق پر مشتمل اور نصاب میں شامل قواعد کو 'عملی قواعد' یعنی زبان کے روزمرہ استعمال کے پیشِ نظر آسان تر مثالوں اور وضاحتوں کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ یعنی عنوانات گیارھویں جماعت میں شامل تھے۔ قواعدی تفہیم کے لیے یہاں اسی کتاب کے اسباق سے مثالیں دی ہوئی ہیں۔ ان کے مفصل تجزیے کے بعد قواعدی اصطلاح کی تعریف متعین کی گئی ہے۔ دوسری مماثل مثالیں ڈھونڈنے یا تیار کرنے کی ہدایات بھی یہاں شامل ہیں۔ آپ ان ہدایات کی روشنی میں قواعد پڑھائیں اور طلبہ کو ایسے مواقع فراہم کریں کہ وہ زبان کے عمومی استعمال میں عملی قواعد کی مثالوں کو پہچان لیں۔ اس تعلق سے پچھلی درسی کتابوں کے متن کی طرف بھی اساتذہ اور طلبہ کو متوجہ کیا گیا ہے۔ پچھلی جماعتوں کی درسی کتابوں میں اجزائے کلام (صَرف) اور نحو میں جملے کی اقسام پر غور کیا گیا تھا۔ اب اس کتاب میں جملے کی نحوی و صرفی ترکیب اور تحویل و تقلیب کے ساتھ ہی لفظ سازی کے طریقوں پر بھی غور کیا گیا ہے۔ طلبہ اساتذہ کی مدد سے سبق کے جملوں کا نحوی و صرفی تجزیہ بغور کرسکیں اس کے لیے قواعد کے حصے میں بیشتر مثالیں دی ہوئی ہیں۔

۹۔ مثالیں : مشمولات کی آموزش اور تفہیم میں طلبہ کی آسانی کے لیے کتاب کی مشقی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ مثالیں دی ہوئی ہیں۔ یہ مثالیں سرگرمی کو آسان بنانے اور سبق کے متن کی مکمل توضیح کے لیے نہایت مفید ہیں۔ اساتذہ ان مثالوں کے علاوہ دیگر مثالیں بھی اپنی تدریس کے دوران استعمال کرسکتے ہیں۔ **اساتذہ اس بات کا خصوصی خیال رکھیں کہ ان تمام سرگرمیوں کی شمولیت سرگرمی نامے میں ضروری نہیں ہے۔**

۱۰۔ وضاحتیں : کتاب میں تفہیم کے لیے اضافی معلومات کے خاکوں کے ذریعے متن کے بعض اہم نکات کی وضاحت اور معانی و اشارات کے ذیل میں بعض الفاظ کی وضاحت کی گئی ہے۔ اسی جگہ زبان کو دیگر مضامین سے مربوط کرنے کے لیے تدریسی متن کے ساتھ علمی معلومات بھی دی گئی ہے۔ تدریس کے وقت آپ اس کا استعمال کرسکتے ہیں۔ نثر و نظم کے متن میں بعض اہم حوالوں کی وضاحت اور ان کی تفہیم کے لیے سرگرمیاں زیرِ نظر کتاب کی ایک اور خصوصیت ہے۔ متن میں آنے والے غیر معروف یا کم معروف تصور، شخص، واقعے وغیرہ کے کسی قدر مفصل تعارف پر مبنی اقتباسات کتاب میں جگہ جگہ شامل ہیں۔ ان کا مطالعہ طلبہ کو زائد معلومات فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

۱۱۔ صلاحیتوں کی نشوونما : درس و تدریس کو طالبِ علم مرکوز کرنے، اس میں خود آموزی پر زور دینے اور اسے طلبہ کے لیے مسرت بخش بنانے کے مقاصد کے تحت یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے۔ درس و تدریس کے وقت یہ واضح ہونا چاہیے کہ ابتدائی تعلیم کے مختلف مرحلوں میں طلبہ میں کون سی مخصوص صلاحیت پروان چڑھے گی۔ اس مقصد کے حصول کے لیے اس درسی کتاب میں زباندانی اور ادبی شعور کو جلا دینے والی متوقع صلاحیتوں کا تعین بھی کر دیا گیا ہے۔

درسی کتاب میں بارھویں کے طلبہ کی عمر کے گروہ سے تعلق رکھنے والے اور بچوں کی جذباتی دنیا سے ہم آہنگ نثر اور نظم کے اسباق کو شامل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہاں زباندانی کی صلاحیتوں کے ارتقا کے لیے جدید طرز کی مشقیں اور سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ مشقوں کے ذریعے طلبہ کی قوتِ مشاہدہ، قوتِ تخیل اور قوتِ عمل پر زور دیا گیا ہے۔ عنوان 'عملی قواعد' کے تحت قواعد کے اجزا کو آسان زبان میں پیش کیا گیا ہے۔ زبان کی افہام و تفہیم، نئے الفاظ برتنا، روزمرہ اور محاوروں کا استعمال کرنا اور زبان و قواعد کے بارے میں آگہی پیدا کرنا، اِن مقاصد میں شامل ہے۔ اس کے تحت درسی کتاب میں مسرت بخش اور آسان زبان میں لکھا ہوا مواد شامل کیا گیا ہے۔ معاشرے کے تئیں ذمے داری، اخلاقی اقدار، شجاعت، تاریخ و ثقافت اور انسانی رشتوں کی پاسداری جیسے جذبات کو پروان چڑھانے کے لیے بھی اس کتاب میں مواد شامل ہے۔ مختلف موضوعات پر بات چیت اور ان کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے سے طلبہ میں علمی شعور بیدار ہوگا۔ طلبہ از خود مضمون نویسی کریں، اپنے خیالات کا اظہار کریں، اس مقصد کے تحت متنوّع مشقیں اور سرگرمیاں درسی کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔

زیرِ نظر درسی کتاب کی تدریس کے دوران اساتذہ اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ جماعت میں جو کچھ سکھایا جائے، وہ اسکول سے باہر کی دنیا اور روزمرّہ زندگی کے معاملات سے لازمی طور پر مربوط ہو۔

کتاب کو حتی الامکان معیاری اور بے عیب بنانے کے لیے اس کا مسودہ ریاست مہاراشٹر کے مختلف علاقوں سے مدعو کیے گئے اساتذۂ کرام، ماہرینِ تعلیم اور ماہرینِ زبان کی خدمت میں تبصرے کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ ان کے پیش کردہ مشوروں اور تجاویز کی روشنی میں مسودے میں ضروری ترمیم کر کے اسے قطعی شکل دی گئی ہے۔

نثر و نظم کے انتخاب کے وقت کوشش کی گئی ہے کہ اُردو زبان کا لسانی، تہذیبی، ملکی اور عالمی تصوّر واضح ہو جائے۔ کلاسک نثر و نظم کے نمونوں کے ساتھ جدید اور عصری ادبی تصورات پر مشتمل چیزیں طلبہ کے مطالعے کے لیے پیش کی جائیں۔ اُمید ہے کہ زبان، ملک اور معاشرے کو ماضی و حال کے آئینوں میں دیکھنے اور سمجھنے کے لیے اس کتاب کی مشمولات طلبہ کے لیے مدد و معاون ثابت ہوں گی۔ کتاب میں شامل اضافی مطالعہ خاکوں پر مشتمل ہے۔ اس ادبی صنف کے خد و خال، اس کی خوبیاں اور ادبی اہمیت سے روشناس کرانے کے لیے اسے اضافی مطالعے میں شامل کیا گیا ہے۔

حالیہ زمانے کی درسی کتابیں جدید مواصلاتی تکنیکوں کے استعمال سے خالی نہیں رہ سکتیں۔ QR کوڈ کے علاوہ کتاب میں شامل متعدد اسباق جن کتابوں سے لیے گئے ہیں، ان میں سے اکثر نیٹ پر بھی دستیاب ہیں۔ طلبہ اور اساتذہ اِن سے مطلوبہ معلومات حاصل کر کے اپنے علم میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اب تمام اُردو درسی کتابیں بال بھارتی کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب کرائی جا رہی ہیں۔

یووک بھارتی، بارھویں جماعت کا متن

بارھویں جماعت کی درسی کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ پچھلی درسی کتابوں سے قدرے مختلف ہے۔

اب سے پہلے یووک بھارتی، گیارھویں اور بارھویں کا متن ایس.ایس.سی. بورڈ کے لیے متعینہ اُردو لسانی کمیٹی مرتب کرتی رہی ہے۔ بال بھارتی کے ادارے نے پہلی مرتبہ اعلیٰ ثانوی درجے کی اس دوسری درسی کتاب کے متن کی تالیف و تدوین کی ہے۔ بارھویں جماعت کے طلبہ کی ذہنی عمر کے پیشِ نظر ان کی آموزشی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے جو تقاعلات نصاب میں شامل ہیں، گزشتہ برس کی کتاب اور زیرِ نظر کتاب میں کچھ فرق کر دیا گیا ہے۔

ظاہری ہیئت میں یہ کتاب سات حصوں میں تقسیم ہے : (۱) نثر (۲) نثری قواعد (۳) نظم (۴) شعری قواعد (۵) اضافی مطالعے کا متن (۶) اطلاقی تحریریں اور (۷) نظم و نثر سے ماخوذ مثالوں پر مشتمل قواعد یعنی صرف و نحو کے وہ موضوعات جن سے طلبہ گزشتہ برسوں میں متعارف ہو چکے ہیں۔

کتاب کے حصۂ نظم میں مختلف شعری ہیئتوں پر مشتمل نظمیں شامل ہیں۔ ان اصناف سے بھی طلبہ واقف ہیں۔ ان کی خصوصیات اور ان کے پڑھنے اور سمجھنے کے طریقے ان کی تدریس میں شامل رہے ہیں۔ ایک نئی صنف 'شہر آشوب' یہاں متعارف کی جارہی ہے جس سے معاشرے کے حالات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ غزلوں کا متن قدیم سے جدید منظر تک پھیلا ہوا ہے اور اس میں غزل کی لفظیات اور مختلف شعرا کے اسالیب کی شناخت کی گئی ہے۔

شعری قواعد کا متن گیارھویں جماعت کی درسی کتاب سے ملتا جلتا ہے البتہ چند مثالیں بدل دی گئی ہیں۔ نثری قواعد میں کچھ نئے موضوعات شامل کیے جارہے ہیں۔

اُردو نثر میں خاکہ ایک ایسی صنف ہے جو کسی کردار، شخصیت کے کوائف کے ساتھ اس کی طبعی و نفسی صورت گری کرتا ہے۔ یہاں اضافی مطالعے کے حصے میں مہاراشٹر کے چار اہم خاکہ نگاروں نے مہاراشٹر ہی کے چار بہت اہم ادیبوں، شاعروں کے خاکے تخلیق کیے ہیں جن کا مطالعہ طلبہ میں کسی بھی شخص کے ظاہر و باطن کو پہچاننے کی صلاحیت پیدا کرسکتا ہے۔

درسی کتاب میں شامل اطلاقی تحریریں علم اور زبان کا عملی خاکہ ہیں۔ ان میں مضمون نویسی، روداد نویسی تعارف نامہ اور فیچر رائٹنگ کے متعلق مواد شامل ہے کہ مختلف شعبوں میں روزگار حاصل کرنے کے لیے طلبہ کو کن خطوط پر چلنا ہوگا۔

آموزش کی جانچ کے لیے نثر و نظم کے ہر سبق پر متعدد اقسام کی مشقیں شامل کی گئی ہیں۔ ان کی صورت گزشتہ کتاب کی مشقوں سے ملتی ضرور ہے لیکن ان کے حل میں بعض نئے طریقے شامل کیے گئے ہیں۔

اس درسی کتاب کے متن و مواد کی پیشکش اور ان کی آموزش کے بعد جانچ کے مشقی مراحل کی تفہیم کے علاوہ اسباق کی پیش کش کے لیے 'پیش درس' کا تعارف شامل ہے۔ نثری یا منظوم صنف کے تقاضوں کے مطابق اس میں متعلقہ سبق کے مواد اور اس کی صنف کا تعارف کیا گیا ہے۔ یہ متن کے سیاق و سباق، موضوع، مرکزی خیال وغیرہ کے مدنظر تدریسی متنی اکائی کو اساتذہ اور طلبہ کے سامنے پیش کرتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ کوئی سبق سے آزاد لسانی اکائی نہیں بلکہ اکثر اسباق کی مشقی سرگرمیوں میں ان پر شذرات پوچھے گئے ہیں اور یہ ایک طرح سے سبق کا لازمی حصہ ہے۔

اگلے وقتوں کی لسانی درسی کتابوں میں اسباق کے مصنّفین کا مختصر سا تعارف شامل ضرور ہوتا تھا لیکن اب یہ تعارف جو پیش درس کے ساتھ یا اس کے بعد متن میں شامل ہے، مشقی سرگرمیوں کا بھی حصہ بنا دیا گیا ہے۔ ہم جو سبق پڑھ رہے ہیں، اس کا لکھنے والا خود کیا تھا یا کیا ہے، اس کے دیگر ادبی کارہائے نمایاں کیا ہیں، ان کی معلومات اساتذہ اور طلبہ دونوں کو ہونی چاہیے۔ توقع کی جاتی ہے کہ دونوں ہی ہر شاعر اور مصنف اور اس کے کاموں کو یاد رکھیں گے کیونکہ یہ ہماری زبان کی روایات کا حصہ ہیں۔ ظاہر ہے کہ زبان کی روایتوں کی حفاظت زبان کو استعمال کرنے والے ہر فرد کا فرض بھی ہے۔

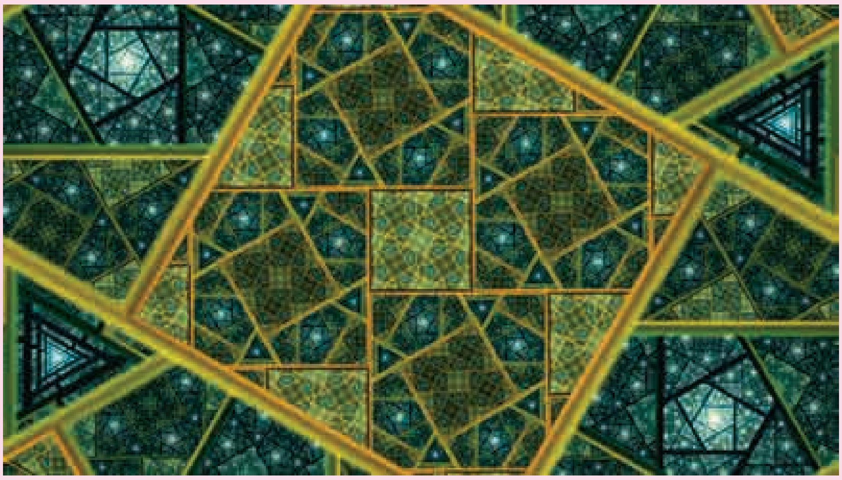

متوقع صلاحیتیں

یہ توقع کی جاتی ہے کہ بارھویں جماعت کے تعلیمی سال کے آخر تک طلبہ میں زبان کی درج ذیل صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہو۔

سننا

۱۔ سمعی، بصری و سمعی ذرائع ابلاغ سے نشر ہونے والے بیانات، مباحثے، مذاکرے، انٹرویو، کہانیاں، نظم خوانی کے پروگرام، مثالی خواندگی وغیرہ میں پائی جانے والی لسانی خصوصیات اور نظریاتی پیش کش کو تشخیصی طور پر سمجھنا۔

۲۔ عوامی مقامات پر آویزاں ہدایات، امتناعی ہدایات، گزارشات کو سن کر ان کی معنویت پر غور کرتے ہوئے ان کے مطابق عمل کرنا۔

۳۔ رسمی و غیر رسمی مقامات پر ہونے والے بیانوں، مکالموں، مباحثوں، مذاکروں اور کارگاہوں میں پیش کردہ حوالوں کی سماعت سے معالجاتی طور پر ان کے مطالب اخذ کر پانا اور اپنی زبان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا۔

۴۔ لسانی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف سمعی، بصری و سمعی ذرائع ابلاغ کا معلومات کے سرچشموں کے طور پر سمجھ بوجھ کر استعمال کرنا۔

۵۔ انٹرنیٹ سے لنکس، کیو۔آر۔کوڈ، ویڈیوز، یو-ٹیوب، ذرائع ابلاغ وغیرہ بصری و سمعی وسائل میں دیے گئے متوقع اور اکتسابی عمل سے متعلق حوالوں کو تلاش کر کے ان کا استعمال کرنا۔

بولنا

۱۔ مختلف ادبی سرگرمیوں پر مبنی بحث میں حصہ لیتے وقت عام فہم خیالات کو موضوع کی مناسبت سے پیش کرنے کے لیے مؤثر زبان کا استعمال کرنا۔

۲۔ پڑھی جاچکی اصنافِ ادب کی عام خصوصیات واضح کرنا۔

۳۔ 'اطلاقی تحریر' کے باب میں شامل متعلقہ اکائیوں کو پیش کرنا۔

۴۔ دیے ہوئے موضوع کے مطابق آزادانہ ذاتی خیالات حوالے کے ساتھ صراحت سے پیش کرنا۔

۵۔ بولنے کی مہارت کی تمام خوبیاں اپنے اندر پیدا کر کے شخصیت کی تعمیر کے لیے ان کا اعتماد کے ساتھ استعمال کرنا۔

پڑھنا

۱۔ مختلف ادبی متون کا تنقیدی مطالعہ، نیز ادب سے حظ حاصل کرنے کے مقصد سے انھیں پڑھنا۔

۲۔ انٹرنیٹ پر ای-بکس، ای-نیوز اور ای-ادب تلاش کر کے انھیں پڑھ پانا اور مناسب موقعوں پر ان کا استعمال کرنا۔

۳۔ مسابقتی امتحانات کے پیش نظر اُردو زبان سے متعلق سودمند ابواب/ اکائیوں کا بغور مطالعہ کرنا۔

۴۔ اپنے علمِ زبان کو حال کے مطابق پروان چڑھانے کے لیے مفید اکائیوں کا بغور مطالعہ کرنا مثلاً مختلف اخبارات، حوالہ جاتی کتب، لغات وغیرہ۔

۵۔ اسباق سے متعلق اصل ادبی سرگرمیوں اور حوالہ جاتی کتب کا مطالعہ کرنا۔

لکھنا

۱۔ سبق کے مرکزی خیال اور اس کی فکر کے متعلق وضاحت کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار آسان لفظوں میں کرنا۔
۲۔ اشعار میں پائے جانے والے شعری حسن کو وضاحت سے لکھنا۔
۳۔ اپنے تجربات اور مشاہدات کے متعلق اپنے خیالات کو تحریری طور پر پیش کرنا۔
۴۔ 'اطلاقی تحریر' کے باب کی اکائیوں کو لکھ پانا۔

آموزشی مہارت

۱۔ حوالوں کے لیے قاموسی ادب کا مطالعہ کرنا۔
۲۔ مختلف واقعات سے حاصل تجربات کو تفصیل کے ساتھ واضح کرنے کی صلاحیت۔
۳۔ انٹرنیٹ کی عملی زندگی میں استعمال کی مہارت۔
۴۔ کمپیوٹر پر دستیاب مختلف تعلیمی اپلی کیشنز کا عملی طور پر بہترین استعمال کرنا۔
۵۔ ذرائع ابلاغ سے مشتہر اکائیوں کو بغور سمجھ کر انھیں تشخیصی صورت میں پیش کرنا۔
۶۔ مختلف سماجی رکاوٹوں کو سمجھ کر اُن کے سدباب کے لیے واضح خیالات پیش کرنا۔
۷۔ مختلف زبانوں سے آشنا ہونے کی اُمنگ پیدا کرنا۔
۸۔ ادبی سرگرمیوں کے ذریعے ذوق کو بڑھانا اور سرگرمیوں میں شرکت کے ذریعے اسے پروان چڑھانا۔
۱۔ تکنالوجی اور انٹرنیٹ کا مناسب استعمال کر کے اپنی ذات کا اظہار اور اسے فروغ دینا۔

زبان کا مطالعہ

۱۔ زبان کا مطالعہ - جملے کی اقسام اور تحویل/تقلیب، استفہامیہ اقراری اور استفہامیہ انکاری کی پہچان کرنا اور ان کا اپنی تحریروں میں استعمال کرنا۔
۲۔ صرفی ونحوی تجزیوں کا تعارف اور مشق۔
۳۔ صنائع بدائع کے مطالعے سے شعرفہمی کی صلاحیت کو اُجاگر کرنا۔
۴۔ کلاسیکی ادب کے ذریعے زبان کے تدریسی مراحل کو سمجھنا۔

فہرست

نمبر شمار	اسباق	اصناف	موضوعات	شاعر/مصنف	صفحہ نمبر
★	**حصّۂ نثر**				★
۱۔	طلسمِ ہوش رُبا	داستان	ابتدائی اُردو کا تعارف	محمد حسین جاہ	۱
۲۔	سپاہی اور بٹ مار	ناول	تاریخ و ثقافت	شمس الرحمٰن فاروقی	۷
۳۔	شال	افسانہ	انسانی رشتے	علی عبّاس حسینی	۱۴
۴۔	نیا شاعر اور زندگی کے مسائل	مضمون	عصری حالات اور فنون	عمیق حنفی	۲۱
۵۔	لفطینی کی مشکلیں	خودنوشت	فوجی تربیت	کرنل محمد خان	۲۷
۶۔	رستم و سہراب	ڈراما	شجاعت	آغا حشر کاشمیری	۳۴
۷۔	دیوارِ چین کے سائے میں	سفرنامہ	سیاحت	محمد تقی عثمانی	۴۶
۸۔	بِگُل بردار	افسانہ	عزّتِ نفس	رشید امجد	۵۳
۹۔	خطوط	مکتوب نگاری	غیر رسمی مراسلت	رشید حسن خاں	۵۹
☆	**نثری قواعد:** جملوں کی تحویل/تقلیب، استفہامیہ اقراری اور استفہامیہ انکاری جملے، جملوں کا صرفی و نحوی تجزیہ، طور، لفظ سازی				۶۴
★	**حصّۂ نظم**				★
۱۔	میری دعا	مناجات	حسنِ طلب	صفی اورنگ آبادی	۷۲
۲۔	خیر صفات رسولؐ	نعت	رسول اللہؐ کی سیرت	صبیح رحمانی	۷۵
۳۔	بیان کنچن پٹن کے بادشاہ اور اس کے خواب کا	مثنوی	شہر کی تعریف	ابن نشاطی	۷۸
۴۔	دَر مدحِ نواب آصف الدّولہ	قصیدہ	نواب کی سخاوت	میر تقی میر	۸۲
۵۔	تیغِ دو پیکر	مرثیہ	تلوار کی خوبی کا بیان	میر ضمیر	۸۶
۶۔	جہان آباد	شہر آشوب	شہر کے حالات کی خرابی	مرزا محمد رفیع سودا	۸۹
۷۔	زندگی سے ڈرتے ہو	آزاد نظم	اُمید و حوصلہ	ن۔م۔ راشد	۹۲
۸۔	رباعیات			میر انیس	۹۶
۹۔	قطعات			محمد ابراہیم ذوق	۹۸
۱۰۔	غزلیات	خواجہ حیدر علی آتش، نواب مرزا داغ دہلوی، جگر مراد آبادی، فضا ابن فیضی، پروین شاکر			۱۰۰
☆	**شعری قواعد:** مجازِ مرسل، لف و نشر، تجنیسِ خطی، تجنیسِ زائد/ناقص، تجنیسِ مذیّل، بحر اور تقطیع، بحرِ متقارب، بحرِ ہزج				۱۱۱
★	**اضافی مطالعہ:** خاکے				★
۱۔	منٹو: میرا دوست، میرا دشمن			عصمت چغتائی	۱۱۸
۲۔	عرف باقر مہدی			یوسف ناظم	۱۲۳
۳۔	چھوڑ کر ہم ساتھ اپنا جائیں گے			عارف خورشید	۱۲۸
۴۔	حدِّ یقیں سے حدِّ گماں تک			انور ظہیر خاں	۱۳۲
☆	**اطلاقی تحریر:** انٹرویو (مصاحبہ)، تعارف نامہ، روداد نویسی، فیچر نویسی				۱۳۷